Bank Alfalah

## سیکیورٹیز کے سرمایہ کار پورٹ فولیو ("IPS") اکاؤنٹ کے لیے کسٹوڈیئل سروسز اور ڈیلنگ کی شرائط و ضوابط

بینک الفلاح لمیٹڈ ("BAFL") کی جانب سے فراہم کی جانے والی کسٹوڈی اور متعلقہ خدمات درج ذیل شرائط و ضوابط کے تحت ہوں گی۔

### 1. تعریفیں

درج ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو یہاں بیان کیے گئے ہیں، جب تک فریقین کے درمیان کوئی اور معاہدہ نہ ہو۔

**"کاروباری دن"** سے مراد پاکستان میں وہ دن ہے جس میں شیڈول بینک معمول کے کاروبار کے لیے کھلے ہوتے ہیں اور فریقین پاکستان میں بینکاری کاروبار کے لیے دستیاب ہوتے ہیں۔

**"کیش اکاؤنٹ"** سے مراد پاکستانی روپے میں کرنٹ یا سیونگ بینک اکاؤنٹ ہے جو کلائنٹ کے نام پر بینک الفلاح میں رکھا گیا ہو اور جو تمام اکاؤنٹس کے عمومی شرائط و ضوابط کے تحت چلایا جاتا ہو۔ یہ اکاؤنٹ ان شرائط و ضوابط کے مطابق سیکیورٹیز سے متعلق لین دین اور ادائیگیوں کے لیے استعمال ہوگا۔

**"BAFL"** سے مراد بینک الفلاح لمیٹڈ ہے، جو پاکستان کے قوانین کے تحت قائم ایک بینکنگ کمپنی ہے اور جس کا مرکزی دفتر بی اے بلڈنگ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی میں واقع ہے۔

**"کلائنٹ"** سے مراد کوئی کارپوریٹ یا قانونی ادارہ یا ایک یا ایک سے زیادہ افراد ہیں جو ان شرائط و ضوابط کے تحت کسٹوڈی اور ڈیلنگ خدمات حاصل کر رہے ہوں، جیسا کہ اس انویسٹر پورٹ فولیو آف سیکیورٹیز ("IPS") اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج ہے۔

**"کسٹوڈی اکاؤنٹ"** سے مراد کلائنٹ کا وہ اکاؤنٹ ہے جو بینک الفلاح کے پاس سیکیورٹیز کو کلائنٹ کی جانب سے محفوظ رکھنے کے لیے قائم کیا جاتا ہے اور جو کسٹوڈی خدمات سے متعلق ہوتا ہے۔

**"کسٹوڈی اکاؤنٹ، IPS اور ڈیلنگ سروسز درخواست فارم"** سے مراد وہ فارم ہے جسے کلائنٹ مکمل کرے گا اور بینک الفلاح قبول کرے گا تاکہ ان شرائط و ضوابط کے مطابق کلائنٹ کو کسٹوڈی اور ڈیلنگ خدمات فراہم کی جا سکیں۔

**"کلیئرنس سسٹم"** سے مراد کوئی بھی کلیئرنگ ایجنسی، سیٹلمنٹ سسٹم یا ڈپازٹری ہے جو لین دین کے سلسلے میں استعمال کی جاتی ہے۔

**"ADCs"** متبادل ڈیلیوری چینلز سے مراد وہ خدمات ہیں جو بینک الفلاح کے متبادل چینلز کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں جن میں ایس ایم ایس، آن لائن بینکنگ، انٹرنیٹ بینکنگ، موبائل بینکنگ یا فون بینکنگ وغیرہ شامل ہیں جو جب اور جیسے دستیاب ہوں۔

**"ڈیل ریکوئسٹ"** سے مراد کلائنٹ کی طرف سے بینک الفلاح کو سیکیورٹیز کی خرید یا فروخت کی پیشکش ہے جس میں لین دین کی تفصیلات ہدایات کے ذریعے بیان کی جاتی ہیں۔

**"ڈیل کنفرمیشن"** سے مراد بینک الفلاح کی جانب سے یہ تصدیق ہے کہ ڈیل ریکوئسٹ کے مطابق لین دین مکمل کر لیا گیا ہے۔

**"فیس"** سے مراد وہ تمام فیس اور چارجز ہیں جو بینک الفلاح کلائنٹ سے سیکیورٹیز کی کسٹوڈی اور ڈیلنگ خدمات یا ان سے متعلق کسی بھی معاملے کے سلسلے میں وصول کرتا ہے، جیسا کہ بینک الفلاح کے شیڈول آف چارجز میں وقتاً فوقتاً درج ہوتا ہے۔ یہ شیڈول آف چارجز بینک الفلاح کی برانچوں اور ویب سائٹ پر درخواست پر دستیاب ہے۔

**"ہدایات"** سے مراد تمام قسم کی ہدایات ہیں (جن میں درخواستیں، منظوری، رضامندی اور نوٹس شامل ہیں) یا ڈیل کی درخواستیں جو بینک الفلاح کو موصول ہوں یا جن کے بارے میں بینک الفلاح کو معقول طور پر یقین ہو کہ وہ کلائنٹ کی جانب سے دی گئی ہیں۔ یہ ہدایات زبانی، ٹیلیفونک، فیکس، تحریری، ای میل، متبادل ڈیلیوری چینلز (ADCs) یا کسی بھی دوسرے طریقے سے دی جا سکتی ہیں۔

**"جائیداد / اثاثہ"** سے مراد وہ تمام سیکیورٹیز اور نقد رقم ہے جو وقتاً فوقتاً ان شرائط و ضوابط کے تحت کلائنٹ کے لیے رکھی جاتی ہیں۔

**"سیکیورٹیز"** سے مراد سرکاری سیکیورٹیز ہیں جن میں پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز، ٹریژری بلز، سکوک اور دیگر ایسی سیکیورٹیز شامل ہیں جن کا تعین بینک الفلاح وقتاً فوقتاً کرے گا۔

**"SBP"** سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہے جس کا رجسٹرڈ دفتر آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی میں واقع ہے۔

**"ٹیکسز"** سے مراد تمام ٹیکس، لیویز، محصولات، چارجز، اسیسمنٹس، کٹوتیاں، ودہولڈنگز اور ان سے متعلق ذمہ داریاں ہیں، جن میں اضافی ٹیکس، جرمانے اور سود شامل ہیں، جو جائیداد، ان شرائط و ضوابط کے تحت ہونے والے لین دین یا کلائنٹ پر عائد ہوں۔ البتہ اس میں بینک الفلاح کی خالص آمدنی پر لگنے والا انکم ٹیکس شامل نہیں ہوگا۔

**"کسٹوڈیئل اور ڈیلنگ سروسز کے شرائط و ضوابط"** سے مراد یہ تمام شرائط و ضوابط ہیں، جن میں بینک الفلاح کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم بھی شامل ہوں گی۔ یہ شرائط و ضوابط اور IPS کسٹوڈی اکاؤنٹ و ڈیلنگ سروسز درخواست فارم مل کر فریقین کے درمیان معاہدہ تشکیل دیں گے۔

**"لین دین"** سے مراد کلائنٹ اور بینک الفلاح کے درمیان کسی سیکیورٹی کی خرید یا فروخت ہے، جس پر عمل اس وقت کیا جائے گا جب بینک الفلاح کو کاروباری دن کے دوران مکمل ڈیل ریکوئسٹ موصول ہو جائے، بشرطیکہ شق 4 کی دفعات پوری ہوں۔

## 2. کسٹڈی (تحویل)

2.1 کلائنٹ بینک الفلاح کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں اندراج کے ذریعے سیکیورٹیز کے لیے ایک کسٹڈی اکاؤنٹ قائم کرے جو بینک الفلاح کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس کلائنٹ کی جانب سے رکھا جائے گا۔

2.2 سیکیورٹیز کاغذی شکل کے بغیر (اسکرپ لیس فارم) میں رہیں گی اور انہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس بینک الفلاح کے انویسٹر پورٹ فولیو سیکیورٹیز اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گا۔ جہاں تک ممکن ہو، بینک الفلاح ان سیکیورٹیز کو دوسرے کلائنٹس کی سیکیورٹیز کے ساتھ ایک ہی اکاؤنٹ میں اپنے کلائنٹس کے فائدے کے لیے رکھے گا۔ ایسے اکاؤنٹس صرف بینک الفلاح کی ہدایات کے تابع ہوں گے۔

2.3 بینک الفلاح اپنی صوابدید کے مطابق یہ فیصلہ کرے گا کہ کس قسم کی سیکیورٹیز کو کسٹڈی اکاؤنٹ میں تحویل کے لیے قبول کیا جائے۔

2.4 بینک الفلاح کو اختیار ہوگا کہ وہ جائیداد کو کسی بھی مناسب کلیئرنس سسٹم میں جمع یا منتقل کرے اگر وہ اسے مناسب سمجھے یا قانون کے تحت ضروری ہو۔ یہ عمل اس کلیئرنس سسٹم کے قواعد و ضوابط اور متعلقہ قوانین کے تابع ہوگا۔

2.5 اگر بینک الفلاح کو کلائنٹ کے انتقال (وفات) کی اطلاع مل جائے تو بینک الفلاح کسی بھی قسم کی لین دین یا رقم نکلوانے کی اجازت دینے کا پابند نہیں ہوگا، جب تک کہ سکسیشن سرٹیفکیٹ یا دیگر مناسب قانونی دستاویزات پیش نہ کی جائیں یا کسی مجاز عدالت کے حکم نامے یا ایسی دوسری ضمانت یا سیکیورٹی پیش کرنے پر، جیسا کہ بینک الفلاح اپنے مکمل اختیار کے تحت ہر معاملے کے مطابق مقرر کرے۔

2.6 اس اکاؤنٹ کا مقصد پاکستانی روپے میں جاری کردہ حکومتِ پاکستان کے قرضہ جاتی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنا ہوگا، جیسے پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز، ٹریژری بلز، اجارہ سکوک یا اس نوعیت کی دیگر سیکیورٹیز جو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان حکومتِ پاکستان کی جانب سے جاری کرے۔

## 3. مشترکہ کسٹوڈی اکاؤنٹ

3.1 اگر کسٹوڈی اکاؤنٹ دو (2) یا اس سے زیادہ کلائنٹس کے نام پر کھولا جائے تو اس اکاؤنٹ میں موجود سیکیورٹیز تمام کلائنٹس کی مشترکہ ملکیت ہوں گی۔ ایسے کلائنٹس ان شرائط و ضوابط اور ان کے تحت ہونے والے کسی بھی لین دین کے حوالے سے پیدا ہونے والی تمام ذمہ داریوں کے لیے مشترکہ اور علیحدہ علیحدہ طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

3.2 اگر کسٹوڈی اکاؤنٹ واحد دستخطی اتھارٹی کے تحت چلایا جا رہا ہو تو کسی ایک کلائنٹ کی زبانی یا تحریری ہدایات یا دیگر طریقوں سے دی گئی ہدایات (جیسے زبانی، ٹیلیفونک، فیکس، تحریری، ای میل یا ADCs کے ذریعے) بینک الفلاح کی صوابدید کے مطابق قبول کی جا سکتی ہیں اور وہ دیگر کلائنٹس پر بھی لازمی ہوں گی۔ لیکن اگر اکاؤنٹ مشترکہ دستخطی اختیار کے تحت چلایا جا رہا ہو تو کسی ایک یا ایک سے زیادہ کلائنٹس کی زبانی ہدایات قبول نہیں کی جائیں گی، جب تک کہ تمام کلائنٹس کی طرف سے پہلے سے تحریری اجازت نہ دی گئی ہو۔

3.3 اگر کلائنٹس متبادل ڈیلیوری چینلز (ADCs) کے ذریعے ہدایات یا لین دین انجام دیتے ہیں تو بینک الفلاح پر یہ لازم نہیں ہوگا کہ وہ ان ہدایات یا لین دین کی تصدیق کرے، سوائے کلائنٹس کے لاگ اِن اور پاس ورڈ کی بنیاد پر۔ بینک الفلاح، اس کے افسران یا اس کے وابستہ ادارے ADCs کے ذریعے ہونے والی کسی بھی غیر مجاز ہدایت یا لین دین کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ بینک الفلاح کے ریکارڈ میں موجود ہدایات اور لین دین کی تفصیلات کو ان کی صداقت اور درستگی کا حتمی ثبوت سمجھا جائے گا۔ کلائنٹس اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ بینک الفلاح، اس کے افسران اور وابستہ اداروں کو کسی بھی کارروائی، مقدمے، دعوے، نقصان، لاگت یا نقصان سے مکمل طور پر محفوظ رکھیں گے جو اس کے نتیجے میں پیدا ہو۔

3.4 اگر اکاؤنٹ سنگل سائننگ اتھارٹی کے تحت ہو تو ہر کلائنٹ کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے دوسرے کلائنٹس کو ان شرائط و ضوابط کے تحت لین دین کرنے، ڈیل ریکوئسٹ پر دستخط کرنے اور دیگر ضروری دستاویزات مکمل کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔

3.5 اگر کلائنٹس کی ہدایات میں تضاد ہو تو بینک الفلاح تمام کلائنٹس سے مشترکہ طور پر ہدایات فراہم کرنے کا تقاضا کرے گا۔

## 4. کیش اکاؤنٹ

4.1 جائیداد کے حوالے سے حاصل ہونے والی تمام آمدنی، ادائیگیاں اور تقسیم شدہ رقوم کیش اکاؤنٹ میں جمع کی جائیں گی۔ یہ کیش اکاؤنٹ کلائنٹ اور بینک الفلاح کے درمیان سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کی ادائیگیوں کے لیے استعمال ہوگا۔

4.2 بینک الفلاح اس بات کا پابند نہیں ہوگا کہ وہ کیش اکاؤنٹ میں اس وقت تک کوئی رقم جمع کرے جب تک کہ اسے اس کے مقابلے میں مکمل اور کلیئر شدہ فنڈز موصول نہ ہو جائیں۔ اگر بینک الفلاح اپنی صوابدید پر ایسی رقم پہلے جمع کر دے تو وہ اس کریڈٹ کو مکمل یا جزوی طور پر واپس بھی لے سکتا ہے (بشمول اس پر ہونے والے کسی اضافے کے) کیش اکاؤنٹ میں مناسب اندراج کر سکتا ہے اور اگر ضروری سمجھے تو اس رقم کی واپسی کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے۔

## 5. لین دین (Transactions)

5.1 کلائنٹ کسی لین دین کا آغاز ڈیل ریکوئسٹ مکمل کر کے کرے گا اور اسے بینک الفلاح کی مقررہ برانچ یا ٹریژری اینڈ فنانشل انسٹی ٹیوشنز ڈویژن میں جمع کروائے گا یا متبادل ڈیلیوری چینلز (ADCs) کے ذریعے براہِ راست لین دین انجام دے سکتا ہے۔

5.2 ڈیل ریکوئسٹ موصول ہونے پر بینک الفلاح اپنی صوابدید کے مطابق اور جہاں تک ممکن ہو اسے قبول کرے گا اور کاروباری دن کے اندر لین دین مکمل کرے گا، بشرطیکہ شق 4.2 کی شرائط پوری ہوں۔

5.3 اگر کلائنٹ سیکیورٹی خرید رہا ہو تو لین دین اس بات سے مشروط ہوگا کہ کلائنٹ کے کیش اکاؤنٹ میں کلیئر شدہ فنڈز موجود ہوں۔

5.4 کامیاب لین دین مکمل ہونے کے بعد کاروباری دن کے اندر بینک الفلاح کلائنٹ کو ڈیل کنفرمیشن بھیجے گا جس میں خرید یا فروخت کی تفصیلات درج ہوں گی۔ اگر لین دین ADCs کے ذریعے کیا گیا ہو تو یہ تفصیلات حقیقی وقت (ریئل ٹائم) یا آن لائن ظاہر ہو جائیں گی۔

5.5 ڈیل ریکوئسٹ اور ڈیل کنفرمیشن ان شرائط و ضوابط کے ساتھ مل کر سیکیورٹی کی خرید و فروخت کا معاہدہ تصور ہوں گے۔ اگر ان میں کوئی اختلاف ہو تو پہلے ڈیل کنفرمیشن کی شقیں لاگو ہوں گی اور اس کے بعد ڈیل ریکوئسٹ کی۔ اگر لین دین ADCs کے ذریعے ہوا ہو تو اس پر شق 3.3 کا اطلاق ہو گا۔

5.6 لین دین کے نتیجے میں حاصل ہونے والی کلائنٹ کی رقم یا سیکیورٹیز بالترتیب اس کے کیش اکاؤنٹ یا کسٹوڈی اکاؤنٹ میں جمع اور محفوظ رکھی جائیں گی۔

## 6. ہدایات

6.1 کلائنٹ کی ہدایات تحریری شکل میں ہوں گی اور کلائنٹ کے دستخط ایسے انداز میں ہوں گے جو بینک الفلاح کے پاس موجود نمونہ دستخطوں سے معقول حد تک مطابقت رکھتے ہوں۔ بینک الفلاح ہدایات کی صداقت یقینی بنانے کے لیے مناسب کوشش کرے گا۔

6.2 بینک الفلاح اپنی مکمل صوابدید کے تحت ٹیلیفونک ہدایات قبول اور انہیں ریکارڈ بھی کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں کلائنٹ ان ہدایات کے نتیجے میں ہونے والی کسی بھی غلطی یا غلط فہمی کی مکمل ذمہ داری قبول کرے گا۔ بینک الفلاح کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ ٹیلیفونک ہدایات کی تصدیق کسی اور مناسب طریقے سے بھی کرے۔

6.3 بینک الفلاح کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کلائنٹ کی کسی بھی ہدایت پر عمل اور اس پر مکمل انحصار کرے اور ایسی ہدایات کلائنٹ کے لیے لازمی ہوں گی اور وہ ان کا پابند ہو گا۔

6.4 شق 6.3 کے باوجود، بینک الفلاح کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ اگر اسے کسی ہدایت کے متن، اختیار یا ماخذ کے بارے میں واضح شک ہو تو وہ اس پر عمل نہ کرے اور اس فیصلے کے بارے میں کلائنٹ کو مطلع کرے گا۔

6.5 شق 6.1 سے 6.4 کے باوجود، بینک الفلاح اس بات کا پابند نہیں ہوگا کہ وہ کوئی ادائیگی کرے، سیکیورٹیز منتقل کرے یا کسی درخواست یا ہدایت پر عمل کرے اگر وہ درج ذیل کام کرنے سے قاصر ہو:

(i) ہدایت پر موجود دستخط کو متعلقہ مجاز دستخط کنندہ کے فراہم کردہ نمونہ دستخط سے تصدیق نہ کر سکے۔

(ii) ہدایت کی صداقت کی تصدیق پہلے سے طے شدہ ٹیلیفون نمبر پر تصدیقی کال بیک کے ذریعے نہ کر سکے یا اگر ایسا نمبر دستیاب نہ ہو تو کسی ایسے دوسرے طریقے سے جو بینک الفلاح کے لیے قابل قبول ہو۔

6.6 بینک الفلاح کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی حکم، عدالتی فیصلے، ڈگری، سرٹیفکیٹ، مطالبہ، نوٹس یا کسی دوسرے تحریری دستاویز پر انحصار کرے جو اسے فراہم کیا جائے، بغیر اس بات کا تعین کیے کہ اس میں درج حقائق درست ہیں یا نہیں یا اس کی قانونی حیثیت کیا ہے۔ بینک الفلاح کسی بھی دستاویز یا دستخط کو حقیقی سمجھ کر اس پر عمل کر سکتا ہے اور یہ تصور کر سکتا ہے کہ جو شخص رسید دے رہا ہے، مشورہ دے رہا ہے، بیان دے رہا ہے یا کسی دستاویز پر دستخط کر رہا ہے وہ ایسا کرنے کا مجاز ہے۔

6.7 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک الفلاح سیکیورٹی اور خدمات کے مقاصد کے لیے ٹیلیفون ریکارڈنگ، کال بیک اور دیگر طریقہ کار استعمال کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

6.8 کلائنٹ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اسے متبادل ڈیلیوری چینلز (ADCs) کے استعمال اور ان کے ذریعے ہدایات بھیجنے سےمتعلق تمام خطرات کا مکمل علم ہے۔ کلائنٹ اس بات پر بھی رضامند ہے کہ وہ کسی بھی جعلی یا غلط ہدایات کی ذمہ داری قبول کرے گا، چاہے بینک الفلاح نے مذکورہ بالا تصدیقی یا سیکیورٹی طریقہ کار پر عمل کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

## 7. دستبرداری اور ذمہ داری

7.1 بینک الفلاح کلائنٹ کو ہونے والے کسی بھی نقصان یا خسارے کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو بینک الفلاح کے کسی عمل یا عدم عمل کے نتیجے میں ہو، سوائے اس صورت کے جب یہ نقصان بینک الفلاح کی ان شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی، غفلت، دانستہ بدانتظامی یا دھوکہ دہی کے باعث ہو، یا اس کے نامزد نمائندوں یا پاکستان میں کسی برانچ کی غفلت، بدانتظامی یا دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو۔ ایسی صورت میں بینک الفلاح کی ذمہ داری زیادہ سے زیادہ اس جائیداد کی متبادل فراہمی یا اس جائیداد کی مارکیٹ ویلیو تک محدود ہوگی جس

سے متعلق نقصان ہوا ہواور وہ بھی اس خلاف ورزی کی تاریخ کے مطابق۔ کسی بھی صورت میں بینک الفلاح کلائنٹ کو بالواسطہ، ضمنی یا نتیجتاً ہونے والے نقصانات کا ذمہ دار نہیں ہوگا، چاہے ایسے نقصانات کے امکان کے بارے میں پہلے سے آگاہ ہی کیوں نہ کیا گیا ہو۔

7.2 اگر کسی کلیئرنس سسٹم کے افعال، کوتاہی، غلطی یا دیوالیہ ہونے کی وجہ سے نقصان ہو اور وہ بینک الفلاح کی غفلت، بدانتظامی یا دھوکہ دہی کے نتیجے میں نہ ہو تو بینک الفلاح اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ قانون یا ضابطے کے تحت لازم ہونے کے علاوہ، بینک الفلاح پر کسی کلیئرنس سسٹم کے انتخاب یا نگرانی کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

7.3 اگر بینک الفلاح اپنی کسی ذمہ داری کو پورا نہ کر سکے کیونکہ اس سے کسی قانون، ضابطے یا کسی سرکاری یا دیگر مجاز ادارے کی ہدایات کی خلاف ورزی ہوتی ہو یا اگر اس کی کارکردگی کسی فورس میجور واقعہ کی وجہ سے متاثر، روکی یا تاخیر کا شکار ہو جائے تو بینک الفلاح اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ ایسی صورت میں اس کی ذمہ داریاں اس وقت تک معطل رہیں گی جب تک وہ فورس میجور واقعہ جاری رہے۔ فورس میجور واقعہ سے مراد کوئی ایسا واقعہ ہے جو بینک الفلاح کے مناسب کنٹرول سے باہر ہو، جیسے: کرنسی کی تبدیلی یا منتقلی پر پابندیاں، سرکاری ضبطگی یا زبردستی منتقلی، مواصلاتی نظام کی عدم دستیابی، تخریب کاری، آگ، سیلاب یا دھماکہ، قدرتی آفات، عوامی ہنگامے، ہڑتالیں یا فسادات، بغاوت یا جنگ، حکومت کے اقدامات۔

7.4 اس معاہدے کے تحت بینک الفلاح سرمایہ کاری مینیجر، سرمایہ کاری مشیر، قانونی مشیر یا ٹیکس مشیر کے طور پر کام نہیں کر رہا۔ بینک الفلاح کی ذمہ داری صرف یہ ہے کہ وہ اس معاہدے کے مطابق سیکیورٹیز کا کسٹوڈین بن کر کام کرے اور کلائنٹ کی درخواست پر لین دین انجام دے۔ بینک الفلاح اس بات کا پابند نہیں ہوگا کہ وہ کسی سیکیورٹی کو دوبارہ خریدے یا فروخت کرے جو پہلے کلائنٹ کو بیچی یا اس سے خریدی گئی ہو۔

7.5 سیکیورٹیز کی موجودہ یا اصل قیمت اتار چڑھاؤ سے مشروط ہوتی ہے اور اس میں اصل سرمایہ کے نقصان کا امکان بھی شامل ہے۔ ان سیکیورٹیز کی اصل قیمت کسی ادارے، بشمول سرکاری اداروں، کی طرف سے محفوظ یا بیمہ شدہ نہیں ہوتی۔ یہ سیکیورٹیز بینک ڈپازٹ نہیں ہیں اور نہ ہی بینک الفلاح یا اس کے کسی ذیلی یا وابستہ ادارے کی ذمہ داری یا ضمانت کے تحت ہیں۔ بینک الفلاح صرف کسٹوڈین کے طور پر کام کرے گا اور سرمایہ کاری سے متعلق کوئی مشورہ فراہم نہیں کرے گا۔ یہ سیکیورٹیز نہ تو بینک الفلاح نے تیار کی ہیں اور نہ ہی بینک الفلاح ان کی سفارش کرتا ہے۔

7.6 کلائنٹ اس بات کی نمائندگی اور ضمانت دیتا ہے کہ اسے لین دین کی نوعیت اور ان سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے خطرات کا مکمل علم ہے۔ کلائنٹ سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لیے بینک الفلاح پر انحصار نہیں کرے گا اور ضروری معلومات اور مشورہ حاصل کرنے کے لیے آزاد ذرائع استعمال کرے گا۔

7.7 بینک الفلاح کلائنٹ کو سیکیورٹیز کی مارکیٹ میں ہونے والی کسی تبدیلی، اس پر حاصل ہونے والی واپسی یا کسی ریگولیٹری، قانونی یا مالیاتی تبدیلی کے بارے میں اطلاع دینے کا پابند نہیں ہوگا جو ان سیکیورٹیز کی قیمت، منافع، واپسی یا دیگر خصوصیات کو متاثر کر سکتی ہو۔ کلائنٹ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ان سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری اور انہیں برقرار رکھنے کے فیصلے خود اور آزادانہ طور پر کرے گا۔

## 8. ٹیکس

8.1 کلائنٹ اس بات کا مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا کہ جائیداد سے متعلق کسی بھی لین دین یا اس سے حاصل ہونے والی وصولیوں کے بارے میں تمام ضروری فائلنگ، ٹیکس ریٹرن اور رپورٹس متعلقہ اتھارٹی (چاہے سرکاری ہو یا کوئی اور) کے پاس جمع کرائے۔

8.2 اگر کلائنٹ کو کی جانے والی کسی ادائیگی پر کوئی ٹیکس واجب الادا ہو تو بینک الفلاح اس ادائیگی سے وہ ٹیکس کٹوتی کر سکتا ہے۔ بینک الفلاح قابلِ اطلاق قانون کے مطابق زکوٰۃ بھی منہا کرے گا، جب تک کہ کلائنٹ مقررہ زکوٰۃ کٹوتی کی تاریخ سے پہلے مقررہ فارم میں حلف نامہ جمع نہ کرا دے۔

## 9. فیس اور چارجز

9.1 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ اس معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی خدمات کے لیے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ تمام فیس، چارجز اور دیگر واجبات ادا کرے گا، جیسا کہ بینک الفلاح کے جاری کردہ شیڈول آف چارجز میں درج ہوتا ہے۔ بینک الفلاح کلائنٹ کو پہلے سے تحریری اطلاع دے کر ان چارجز میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ کلائنٹ بینک الفلاح کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ یہ فیس یا چارجز اس کے کیش اکاؤنٹ میں موجود رقم سے منہا کر لے۔

## 10. تلافی

10.1 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک الفلاح کو ہر قسم کے نقصان، اخراجات، ہرجانے اور ذمہ داریوں سے محفوظ رکھے گا اور ان کا ازالہ کرے گا۔ اس میں مناسب قانونی فیس اور دیگر اخراجات بھی شامل ہوں گے، جو بینک الفلاح کو ان شرائط و ضوابط کے تحت خدمات فراہم کرنے یا کلائنٹ کی جانب سے ان شرائط و ضوابط یا کسی لین دین کی خلاف ورزی کے نتیجے میں برداشت کرنے پڑیں۔

## 11. تدارک

11.1 قابلِ اطلاق قانون کے تحت دستیاب دیگر حقوق کے علاوہ، بینک الفلاح کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کلائنٹ کی تمام جائیداد پر عمومی اور مسلسل لین (Lien) رکھے جب تک کہ ان شرائط و ضوابط اور کلائنٹ کی طرف سے شروع کیے گئے کسی بھی لین دین سے پیدا ہونے والی تمام ذمہ داریاں پوری نہ ہو جائیں۔ ان ذمہ داریوں میں کلائنٹ کی طرف سے بینک الفلاح کو واجب الادا تمام فیس، اخراجات یا کریڈٹ سے متعلق ذمہ داریاں شامل ہوں گی جو ان شرائط و ضوابط کے تحت خدمات فراہم کرنے کے دوران پیدا ہوئی ہوں۔

11.2 قابلِ اطلاق قانون کی حد تک اور قانون کے تحت بینک الفلاح کو دستیاب دیگر حقوق کے علاوہ، بینک الفلاح کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کلائنٹ کو پیشگی اطلاع دیے بغیر کلائنٹ کی جانب سے اس کے ذمہ واجب الادا کسی بھی ادائیگی کو اس ادائیگی کے مقابلے میں سیٹ آف (set off) کر دے جو بینک الفلاح کی جانب سے کلائنٹ کو واجب الادا ہو، چاہے وہ ادائیگی ابھی واجب الادا ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو، اور چاہے دونوں ادائیگیوں کی جگہ یا کرنسی مختلف کیوں نہ ہو۔ اس مقصد کے لیے بینک الفلاح ضرورت پڑنے پر کرنسی کی تبدیلی بھی کر سکتا ہے۔ اگر کوئی ذمہ داری ابھی مکمل طور پر طے نہ ہوئی ہو یا اس کی صحیح مقدار معلوم نہ ہو تو بینک الفلاح نیک نیتی سے اندازہ لگا کر اس رقم کو ایڈجسٹ کر سکتا ہے۔

## 12. کسٹوڈی اکاؤنٹ کے بیانات

12.1 کلائنٹ کو چاہیے کہ وہ بینک الفلاح کی طرف سے بھیجے گئے کسٹوڈی اکاؤنٹ کے ہر بیان کا بغور جائزہ لے۔ اگر ہدایات اور انجام دیے گئے لین دین کے درمیان یا بیان میں دکھائی گئی صورتحال میں کوئی فرق یا غلطی ہو تو کلائنٹ اس کی تحریری اطلاع پندرہ (15) دن کے اندر بینک الفلاح کو دے۔ اگر مقررہ مدت کے اندر کوئی اطلاع نہ دی جائے تو پندرہ دن کے بعد وہ بیان کلائنٹ کے لیے حتمی اور قابلِ قبول تصور کیا جائے گا اور یہ سمجھا جائے گا کہ کلائنٹ نے اس بیان کی منظوری دے دی ہے۔

12.2 IPS اکاؤنٹ ہولڈر کو اکاؤنٹ کی سرگرمیوں کا بیان بینک کی طرف سے ہر تین ماہ (سہ ماہی) بنیاد پر فراہم کیا جائے گا۔

## 13. کلائنٹ کے اعلانات

13.1 کلائنٹ اس بات کو سمجھتا اور قبول کرتا ہے کہ ان شرائط و ضوابط کے تحت بینک الفلاح کی خدمات کی انجام دہی متعلقہ مقامی قوانین، ضوابط، احکامات، سرکاری اقدامات، رواج اور طریقہ کار کے تابع ہوگی جن پر بینک الفلاح عمل کرنے کا پابند ہے۔

13.2 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک الفلاح کی مناسب درخواست پر مزید دستاویزات، مواد اور معلومات فراہم کرے گا تاکہ بینک الفلاح ان شرائط و ضوابط کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکے۔

13.3 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ اگر وہ سیکیورٹیز کی مدت پوری ہونے سے پہلے سرمایہ کاری ختم کرنے کی درخواست کرے تو اسے ملنے والی رقم اس کے اصل سرمایہ سے کم بھی ہو سکتی ہے۔

13.4 کلائنٹ اس بات سے بھی اتفاق کرتا ہے کہ بینک الفلاح شٹ پیریڈ (جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے) کے دوران سیکیورٹیز کی میعاد ختم ہونے یا کوپن ادائیگی سے پہلے رقم نکلوانے یا سیکیورٹیز کی منتقلی کی درخواست قبول نہیں کرے گا۔

13.5 کلائنٹ اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ اس کی سرمایہ کاری منافع یا شرحِ سود کے خطرے سے متاثر ہو سکتی ہے، اور مارکیٹ میں شرح منافع میں تبدیلیاں میعاد پوری ہونے سے پہلے اس سرمایہ کاری کی قدر کو متاثر کر سکتی ہیں۔

## 14. جائیداد کی واپسی

14.1 ان شرائط و ضوابط کے تابع رہتے ہوئے، کلائنٹ کسی بھی وقت جائیداد (Property) کے تمام یا کسی حصے کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ کسی بھی جائیداد کی ترسیل کلائنٹ کے خرچ پر اس دوسرے بینک کو کی جائے گی جس پر دونوں فریق متفق ہوں۔ البتہ اس مطالبے کے باوجود، بینک الفلاح کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اتنی جائیداد اپنے پاس رکھے جو ایسے کسی لین دین کو مکمل کرنے یا بند کرنے کے لیے ضروری ہو جسے بینک الفلاح کو کلائنٹ کی جانب سے واپسی کی تاریخ کے بعد نمٹانا ہو۔ اس شق 14 میں موجود کوئی بھی بات بینک الفلاح کو اس بات کا پابند نہیں بنائے گی کہ وہ ایسی جائیداد منتقل کرے جس پر ان شرائط و ضوابط کے تحت لین (Lien) موجود ہو، جب تک کہ اس حق کے تحت محفوظ تمام ذمہ داریاں مکمل طور پر ادا نہ ہو جائیں۔

## 15. معاہدے کا خاتمہ

15.1 ان شرائط و ضوابط کے تحت ہونے والے معاہدے کو کوئی بھی فریق دوسرے فریق کو کم از کم تیس (30) دن پہلے تحریری اطلاع دے کر ختم کر سکتا ہے۔ البتہ اگر کسی فریق کی طرف سے معاہدے کی خلاف ورزی ہو تو ایسی صورت میں یہ معاہدہ سات (7) دن پہلے تحریری اطلاع دے کر ختم کیا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں سیکیورٹیز بینک الفلاح کے پاس اس وقت تک رہیں گی جب تک بینک الفلاح کو انہیں کسی دوسرے بینک میں منتقل کرنے کے لیے کلائنٹ کی ہدایات موصول نہ ہو جائیں۔

## 16. متفرق امور

16.1 یہ معاہدہ پاکستان کے قوانین کے مطابق نافذ اور ان کی روشنی میں تشریح کیا جائے گا۔ اس معاہدے سے متعلق پیدا ہونے والے کسی بھی تنازعے کی سماعت کا اختیار ہائی کورٹ آف سندھ کراچی یا کراچی میں موجود کسی بھی مجاز عدالت کو حاصل ہوگا اور کلائنٹ بلا رجوع ان عدالتوں کے غیر خصوصی دائرہ اختیار کو قبول کرتا ہے۔

16.2 ان شرائط و ضوابط میں ترمیم صرف بینک الفلاح کی طرف سے کی جا سکتی ہے، جب تک کہ بینک الفلاح اور کلائنٹ کے درمیان کسی اور طریقے پر اتفاق نہ ہو۔

16.3 اگر ان شرائط و ضوابط کی کوئی شق قابلِ اطلاق قانون کے تحت غیر قانونی، غیر مؤثر یا ناقابلِ نفاذ قرار دی جائے تو باقی تمام شقیں بدستور مکمل طور پر مؤثر اور نافذ رہیں گی۔

16.4 اگر بینک الفلاح ان شرائط و ضوابط کے تحت کسی حق یا قانونی چارہ جوئی کو استعمال کرنے میں ناکام رہے یا تاخیر کرے تو اسے اس حق سے دستبرداری نہیں سمجھا جائے گا۔ کسی حق سے دستبرداری صرف اسی مخصوص معاملے تک محدود ہوگی۔

16.5 اگر کسٹوڈی اکاؤنٹ میں گزشتہ دس سال کے دوران کوئی لین دین نہ ہوا ہو اور اس مدت میں سیکیورٹیز پر کوئی دعویٰ بھی نہ کیا گیا ہو تو بینک قابلِ اطلاق قانون کے مطابق اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 یا دیگر متعلقہ قوانین و ضوابط کے تحت ان سیکیورٹیز کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کر سکتا ہے۔

16.6 تحریری اطلاع اس وقت مؤثر سمجھی جائے گی جب اسے کلائنٹ کے اس پتے پر بھیجا جائے جو بینک الفلاح کے ریکارڈ میں موجود ہو یا وہ پتہ جو کلائنٹ نے تحریری طور پر فراہم کیا ہو۔ ہدایات پہنچانے کے لیے استعمال ہونے والا کوئی بھی ذریعہ اطلاع دینے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

16.7 کوئی بھی فریق ان شرائط و ضوابط کے تحت اپنے حقوق یا ذمہ داریوں کو دوسرے فریق کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی اور کو منتقل نہیں کر سکتا، اور ایسی اجازت بلا وجہ روکی یا غیر ضروری طور پر تاخیر کا شکار نہیں بنائی جائے گی۔

16.8 ہر فریق اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ اس معاہدے کے تحت حاصل ہونے والی معلومات کو خفیہ رکھے اور دوسرے فریق کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر ظاہر نہ کرے۔ تاہم یہ پابندی درج ذیل معلومات پر لاگو نہیں ہوگی: (الف) وہ معلومات جو اپنے ملازمین، آڈیٹرز یا قانونی مشیروں کو فراہم کی جائیں۔ (ب) وہ معلومات جن کا انکشاف قانون، ضابطے یا کسی کلیئرنگ سسٹم یا سیکیورٹیز ایکسچینج کے قواعد کے تحت ضروری ہو۔ (ج) وہ معلومات جو پہلے سے عوامی سطح پر موجود ہوں یا بعد میں عوامی ہو جائیں (بشرطیکہ ایسا اس خفیہ داری کی خلاف ورزی کے نتیجے میں نہ ہوا ہو)۔

16.9 تمام قابلِ اطلاق ٹیکس متعلقہ قانون کے مطابق کٹوتی کیے جائیں گے۔

16.10 میں/ہم، بطور کلائنٹ، اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہم نے اوپر بیان کردہ تمام شرائط و ضوابط کو پڑھ لیا ، سمجھ لیا اور ان کی پابندی کرنے پر متفق ہیں۔

میں/ہم مزید تصدیق کرتے ہیں کہ مجھے/ہمیں شرائط و ضوابط کی ایک کاپی موصول ہو چکی ہے۔

میں/ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے بینک الفلاح کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ اس سرمایہ کاری کو آگے بڑھائے بغیر کسی مشورے ،سفارش کی درخواست وصول کرے۔ بینک الفلاح یہ جائزہ نہیں لے گا کہ متعلقہ پروڈکٹ یا سروس میرے/ہماری سرمایہ کاری کے مقاصد کو پورا کرے گی یا نہیں اور نہ ہی یہ کہ میں/ہم مالی طور پر کسی نقصان کے خطرے کو برداشت کر سکیں گے جو اس پروڈکٹ یا سروس کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ میں/ہم سمجھتے اور تصدیق کرتے ہیں کہ میں/ہم اس سرمایہ کاری کے فیصلے سے پیدا ہونے والے تمام خطرات کے لیے تنہا ذمہ دار ہوں گے، چاہے یہ فیصلے موجودہ ہوں یا مستقبل میں کیے جائیں۔ میں/ہم نے ہمیشہ اپنے مالیاتی، ٹیکس یا قانونی مشیروں سے مشورہ حاصل کرنے کا موقع پایا ہے اور آئندہ بھی حاصل کرتے رہیں گے تاکہ ہمارے سرمایہ کاری کے فیصلے تمام خطرات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں، اور اس سلسلے میں ہمیں کسی قسم کی روک ٹوک یا محدودیت نہیں دی گئی۔ میں/ہم مزید سمجھتے ہیں کہ بینک الفلاح کسی بھی قسم کا سرمایہ کاری مشورہ دینے کے لیے اہل نہیں ہے۔ میں/ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سیکیورٹیز بینک ڈپازٹس نہیں ہیں، نہ ہی یہ بینک الفلاح یا اس کے وابستہ اداروں کی ذمہ داری یا ضمانت کے تحت ہیں۔ میں/ہم سمجھتے اور قبول کرتے ہیں کہ بینک الفلاح صرف سرمایہ کاری کے حوالے سے تقسیم کار کے طور پر کام کرتا ہے، اور اس کے ذریعہ کی جانے والی تقسیم کا عمل بینک الفلاح کی طرف سے کسی بھی قسم کا سرمایہ کاری مشورہ دینے کے مترادف نہیں ہے۔ مزید برآں، میں/ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ یہ سیکیورٹیز بینک الفلاح نے نہ تو تیار کی ہیں، نہ منظم کی ہیں اور نہ ہی بینک الفلاح کی طرف سے سفارش کی گئی ہیں۔

**سرمایہ کاری پورٹ فولیو آف سیکیورٹیز ("IPS") آن لائن -- شرائط و ضوابط**

یہ شرائط و ضوابط آپ کے لیے انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال کو منظم کرتی ہیں (جہاں آپ "کلائنٹ" کہلائیں گے، اور اگر کلائنٹ کارپوریٹ ادارہ ہو تو یہ شرائط اس کے مجاز شخص/صارف اور ادارے دونوں پر لاگو ہوں گی)۔ یہ شرائط بینک الفلاح لمیٹڈ ("بینک") اور کلائنٹ کے درمیان قانونی طور پر پابند معاہدے کے طور پر کام کریں گی۔

## 1. دائرہ کار

یہ شرائط بینک کے انٹرنیٹ بینکنگ کے تعلقات کو منظم کرتی ہیں۔ بینک کسی بھی وقت ان شرائط و ضوابط میں تبدیلی کرنے کا حق رکھتا ہے۔ ایسی تبدیلی کی اطلاع آپ کو تحریری طور پر یا بینک کی ویب سائٹ پر شائع کر کے دی جا سکتی ہے۔ یہ شرائط و ضوابط کسی بھی اکاؤنٹ، پروڈکٹ یا سروس کے لیے لاگو دیگر شرائط کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر نافذ ہوں گی، اور ان کے اثر کو کم نہیں کریں گی۔

## 2. پاس ورڈ کی حفاظت

آپ اس بات سے متفق ہیں کہ آپ اپنے پاس ورڈ کی مکمل راز داری کے ذمہ دار ہیں۔ اگر آپ کا پاس ورڈ کھو جائے، چوری ہو جائے، کسی غیر مجاز شخص کو ظاہر ہو جائے یا کسی اور طرح سے خطرے میں آئے، تو آپ فوراً بینک کو تحریری اطلاع دیں گے۔ اگر انٹرنیٹ بینکنگ سے متعلق کوئی اور سیکیورٹی خلاف ورزی معلوم ہو تو آپ بینک کو فوراً اطلاع دیں گے۔ آپ مکمل طور پر ذمہ دار ہیں کہ پاس ورڈ کے ذریعے ہونے والی تمام سرگرمیوں کے لیے، چاہے آپ خود یہ سرگرمیاں انجام دیں یا نہیں۔ پاس ورڈ کو باقاعدگی سے تبدیل کریں اور ایسا پاس ورڈ استعمال نہ کریں جو آپ پہلے استعمال کر چکے ہوں۔

## 3. مواد اور خدمات

بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکنگ پر دستیاب مواد اور خدمات کو کسی بھی وقت تبدیل یا ختم کر سکے۔

## 4. مشترکہ سہولیات

آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان خدمات تک رسائی کسی عوامی جگہ پر موجود ڈیوائس یا کسی ایسے ڈیوائس سے نہ کریں جو دوسروں کے ساتھ مشترکہ ہو، کیونکہ اس سے آپ کے انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال کی سیکیورٹی، سالمیت اور راز داری متاثر ہو سکتی ہے۔ جب آپ بینک کے انٹرنیٹ بینکنگ میں لاگ ان ہوں، تو سسٹم کو بغیر نگرانی چھوڑیں نہیں۔ ہر سیشن کے بعد یقینی بنائیں کہ آپ لاگ آف کر چکے ہیں۔

## 5. سسٹم کی سالمیت

آپ کسی بھی ڈیوائس، سافٹ ویئر یا طریقہ کار کا استعمال کر کے انٹرنیٹ بینکنگ یا اس سے متعلق کسی لین دین میں خلل ڈالنے یا ڈالنے کی کوشش نہیں کریں گے۔

## 6. وائرس پروٹیکشن

آپ کو تمام مناسب اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ جس کمپیوٹر یا ڈیوائس سے آپ انٹرنیٹ بینکنگ تک رسائی حاصل کریں وہ کسی بھی کمپیوٹر وائرس یا ملتی جلتی خطرناک سافٹ ویئر سے پاک ہو، جیسے کہ: سافٹ ویئر بم، ٹروجن ہارس، ورمز۔ یہ اقدامات یقینی بنائیں کہ آپ کا سسٹم محفوظ اور مناسب طریقے سے کام کرے۔ انٹرنیٹ بینکنگ تک رسائی پرائیویٹ کمپیوٹرز یا عوامی انٹرنیٹ کیفے کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہے، جن پر بینک کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ لہٰذا آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ جس کمپیوٹر یا ڈیوائس سے آپ انٹرنیٹ بینکنگ استعمال کر رہے ہیں وہ مناسب طریقے سے وائرس سے محفوظ ہو اور محفوظ طریقے سے کام کر رہا ہو۔

## 7. سیکیورٹی

(الف) آپ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ انٹرنیٹ پر مبنی مواصلات مکمل طور پر محفوظ نہیں ہو سکتیں، اور بہترین حفاظتی اقدامات کے باوجود غیر مجاز رسائی یا ہیکنگ کا خطرہ رہتا ہے۔ بینک اس صورت میں کسی بھی غیر مجاز دخل اندازی یا ڈیٹا کی تباہی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ (ب) اگر آپ کو اپنے کسی اکاؤنٹ میں کوئی ایسا لین دین نظر آئے جو آپ نے خود انجام نہیں دیا، تو آپ فوراً بینک کو تحریری طور پر یا کال سینٹر 111-225-111 پر کال کر کے، یا متعلقہ برانچ سے رابطہ کرکے، 30 دن کے اندر اطلاع دیں۔ 30 دن کے بعد بینک ایسے مشکوک یا متنازعہ لین دین کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

## 8. سائٹ کا مواد

انٹرنیٹ بینکنگ پر موجود کوئی بھی مواد کسی سرمایہ کاری یا دیگر لین دین کی دعوت یا پیشکش کے طور پر نہ سمجھا جائے۔ بینک کسی بھی مواد کے استعمال یا سائبر لنک شدہ سائٹس سے حاصل معلومات کے لیے کوئی ذمہ داری یا خطرہ قبول نہیں کرتا۔

## 9. کاپی رائٹ اور ٹریڈ مارک

انٹرنیٹ بینکنگ کا تمام مواد، بشمول متن، گرافکس، آئیکنز، تصاویر اور سافٹ ویئر ("مواد") بینک کی ملکیت ہے۔ بینک آپ کو صرف یہ اختیار دیتا ہے کہ آپ یہ مواد اپنے ذاتی استعمال کے لیے دیکھیں اور ڈاؤن لوڈ کریں۔ یہ مواد کسی بھی صورت میں ترمیم، دوبارہ تخلیق، عوامی یا تجارتی مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ انٹرنیٹ بینکنگ پر استعمال ہونے والے ٹریڈ مارک، سائٹ مارک اور لوگو بینک کی ملکیت ہیں۔ بینک کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی نشان، لوگو یا سائٹ مارک کا استعمال کرنے کا کوئی حق یا لائسنس نہیں دیا گیا۔

## 10. تھرڈ پارٹی سائبر لنکس

انٹرنیٹ بینکنگ پر دستیاب کسی بھی تھرڈ پارٹی سائبر لنکس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بینک یا اس کے وابستہ ادارے اس تیسرے فریق کی رائے یا خیالات کی توثیق کرتے ہیں۔ بینک اس بات کی تصدیق، توثیق یا ذمہ داری نہیں لیتا کہ ان سائٹس پر موجود مواد صحیح، مکمل یا معیاری ہے۔ مزید برآں، بینک ان سائٹس پر دستیاب یا اشتہار دی گئی مصنوعات یا خدمات کی معیار یا فراہمی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ کسی بھی صورت میں بینک براہِ راست، بالواسطہ، ضمنی یا خصوصی نقصان یا ہرجانے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، چاہے وہ نقصان: غفلت، معاہدے کی خلاف ورزی، کسی جرم یا ٹارٹ، کاپی رائٹ یا دیگر دانشورانہ حقوق کی خلاف ورزی کے نتیجے میں پیدا ہو، جو کسی بھی معلومات یا مواد کی نمائش، تقسیم یا استعمال کی وجہ سے ہو۔

## 11. پرائیویسی

بینک آپ سے متعلق معلومات کو اپنے کمپیوٹرز اور انٹرنیٹ بینکنگ پر اپنی مرضی کے مطابق محفوظ اور استعمال کرنے کا حق رکھتا ہے، چاہے یہ معلومات آپ سے براہِ راست حاصل ہوئی ہوں یا کسی تیسرے فریق سے۔ بینک اس معلومات کی راز داری برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم درج ذیل حالات میں معلومات کا افشاء کیا جا سکتا ہے: (الف) اگر کسی عدالتی یا عوامی اتھارٹی کے سامنے مقدمے یا کاروائی کے دوران معلومات کا افشاء ضروری ہو۔ (ب) بینک کے ایجنٹس یا مشیروں کو فراہم کرنے کے لیے۔ (ج) کسی ایسے شخص کو جس کے حوالے بینک نے اپنے حقوق اور ذمہ داریاں منتقل کی ہوں۔ (د) اگر قانون، ریگولیٹری اتھارٹی، مجاز عدالت، قانون نافذ کرنے والے ادارے یا مارکیٹ کے طریقہ کار کے مطابق افشاء ضروری ہو۔

## 12. کوئی وارنٹیز نہیں

اگرچہ بینک محتاط رویہ اختیار کرتا ہے، لیکن بینک یہ یقین دہانی یا وارنٹی نہیں دیتا، خواہ واضح ہو یا ضمنی، کہ انٹرنیٹ بینکنگ سے حاصل کی جانے والی معلومات مکمل، صحیح یا معتبر ہیں۔

## 13. علیحدگی کی صلاحیت

اگر ان شرائط و ضوابط کی کوئی شق غیر قانونی، باطل یا ناقابلِ نفاذ قرار پائے تو وہ شق الگ سمجھی جائے گی اور باقی تمام شقیں بدستور مکمل طور پر نافذ اور مؤثر رہیں گی۔

## 14. مکمل معاہدہ

یہ دستاویز دونوں فریقوں کے درمیان موجود تمام شرائط و ضوابط / معاہدہ ہے اور صرف تحریری طور پر ہی اس میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

## 15. فورس میجور اور سسٹم کی دستیابی

(الف) بینک کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا اگر یہ شرائط و ضوابط/معاہدے کی انجام دہی میں ناکامی کی وجہ بنے، چاہے اس کی وجہ ہو: بجلی کا بند ہونا، انٹرنیٹ یا مواصلات کا بند ہونا، آگ، سیلاب، زلزلہ، طوفان، جنگ، ہنگامہ، قدرتی آفات، ہڑتالیں یا صنعتی تنازعات یا بینک کے کنٹرول سے باہر کوئی اور غیر متوقع حالات۔ (ب) بینک مناسب اقدامات کرے گا تاکہ اس کی آن لائن ویو سروس دستیاب رہے۔ آپ تسلیم کرتے ہیں کہ معمول کی دیکھ بھال یا سسٹمز پر زیادہ طلب کی صورت میں، بینک کی آن لائن ویو سروس ہمیشہ معمول کے اوقات میں دستیاب نہ ہو سکے۔

## 16. ڈسکلیمر

انٹرنیٹ بینکنگ آپ کو "جیسے ہے ویسے" بنیاد پر فراہم کی جا رہی ہے۔ بینک کسی بھی قسم کی ظاہر یا ضمنی وارنٹی، بشمول مخصوص مقصد کے لیے موزونیت کی وارنٹی نہیں دیتا۔ بینک انٹرنیٹ بینکنگ کے مقصد، عملدرآمد یا معلومات کی درستگی کے حوالے سے کوئی وارنٹی یا ضمانت نہیں دیتا۔ بینک اور اس کے وابستہ ادارے کسی بھی نقصان یا ہرجانے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے جو انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال یا بینک کی مبینہ غفلت کی وجہ سے ہو، بشمول: براہِ راست، بالواسطہ، ضمنی، تعزیری اور نتیجہ خیز۔

## 17. ڈیٹا کی سالمیت

آپ تسلیم کرتے ہیں کہ اگر آپ اور بینک کے درمیان کسی ریکارڈ کے صحیح ورژن کے حوالے سے کوئی تنازعہ پیدا ہو، تو بینک کے ڈیٹا بیس میں موجود ریکارڈز اور بینک کے افسر کی جانب سے تصدیق شدہ ریکارڈز کو درست تسلیم کیا جائے گا۔

## 18. ذمہ داری سے آزادی

آپ بینک، اس کے افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین، ایجنٹس، وابستہ اداروں، اور ان کے جانشینوں و تفویض کنندگان کو ہمیشہ کے لیے کسی بھی ذمہ داری، دعوے، مطالبے، ہرجانے یا کسی بھی قانونی کاروائی سے آزاد کرتے ہیں، جو : آپ کے انٹرنیٹ بینکنگ کے استعمال سے پیدا ہو یا آپ کے پاس ورڈ سے متعلق ہو، بشمول مبینہ غفلت یا انٹرنیٹ بینکنگ کے آپریشن سے متعلق دعوے ہوں۔

## 19. دائرہ اختیار کے مسائل

اگرآپ انٹرنیٹ بینکنگ کرتے ہیں، تو یہ آپ کی ذاتی ذمہ داری ہوگی کہ آپ مقامی قوانین کی پابندی کریں۔

## 20. فنڈ ٹرانسفر

بینک کو کسی بھی FT/IBFT یا دیگر فنڈ ٹرانسفر لین دین کو آزادانہ طور پر تصدیق کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اگر آپ کسی بھی لین دین میں غلط ڈیٹا یا پیرامیٹر داخل کرتے ہیں اور نتیجتاً لین دین میں غلطی ہو جاتی ہے، تو بینک کسی بھی صورت میں رقم کی واپسی یا ریفنڈ کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور اس ضمن میں ہر قسم کی ذمہ داری سے بری الذمہ ہو گا۔

## 21. تصدیق شدہ لین دین

آپ کا کوئی بھی لین دین صرف اس وقت مکمل ہوگا جب انٹرنیٹ بینکنگ کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق رسائی اور استعمال پاکستان کے قوانین کے تحت جائز ہے۔ اگر آپ اسے کسی اور ملک یا علاقے سے استعمال تصدیق مکمل ہو جائے۔ بینک کو اس سے متعلق کوئی اضافی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ بینک آپ کے لاگ ان اور پاس ورڈ کے علاوہ کسی بھی لین دین کی اصلیت کی تصدیق کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔ انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعے ہونے والے کسی بھی غیر مجاز لین دین کے لیے نہ بینک اور نہ اس کے افسران یا وابستہ ادارے ذمہ دار ہوں گے۔ آپ بینک اور اس کے افسران و وابستہ اداروں کو مکمل طور پر ہرجانے، نقصان یا کسی قانونی کاروائی سے محفوظ رکھتے ہیں، جو کسی غیر مجاز لین دین کے نتیجے میں پیدا ہو۔

## 22. انٹرنیٹ بینکنگ اور خدمات

بینک کی جانب سے فراہم کی جانے والی انٹرنیٹ بینکنگ اور اس کی خدمات کلائنٹ کے اکاؤنٹ، پروڈکٹس اور استعمال شدہ خدمات کے مطابق مختلف ہو سکتی ہیں۔

## 23. سرمایہ کاری کا خطرہ

کلائنٹ اس بات سے متفق ہے کہ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری جیسے: انویسٹمنٹ بانڈز، ٹریژری بلز، دیگر حکومتی سیکیورٹیز، میوچل فنڈز، انویسٹمنٹ فنڈز مارکیٹ کے خطرے کے تابع ہیں۔ یونٹ کی قیمتیں مارکیٹ کی صورت حال کے مطابق اوپر یا نیچے جا سکتی ہیں۔ گزشتہ کارکردگی مستقبل کے نتائج کی ضمانت نہیں دیتی۔ کلائنٹ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آفرنگ ڈاکیومنٹ خاص طور پر انویسٹمنٹ

پالیسیز اور رسک ڈسکلوزر کو غور سے پڑھے۔ بینک کا کردار صرف ادائیگی اور سیکیورٹیز کی خریداری میں سہولت کار کے طور پر محدود ہے اور بینک نقصان یا منافع کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ کلائنٹ تمام ذمہ داریاں، خطرات اور سرمایہ کاری کے فیصلے خود کرے گا اور بینک کو کسی بھی نقصان سے مکمل طور پر محفوظ رکھے گا۔

## 24. مالیاتی چارجز

بینک ہر لین دین پر سالانہ چارجز یا دیگر مقررہ چارجز وصول کرے گا، جیسا کہ شیڈول آف چارجز میں درج یا بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔ یہ چارجز کلائنٹ کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کیے جائیں گے اور کلائنٹ اس کے لیے بینک کو مکمل اجازت دیتا ہے۔

## 25. ٹیکس

تمام قابل اطلاق ٹیکس قانون کے مطابق بینک کی جانب سے ڈیبٹ کیے جائیں گے۔

## 26. نافذ قانون اور عدالتیں / اختتام

یہ معاہدہ پاکستان کے قوانین کے تحت ہے اور پاکستان کی عدالتوں کو اس معاملے میں خصوصی دائرہ اختیار حاصل ہے۔ اختتام: بینک کسی بھی وقت، بغیر کسی وجہ بتائے، آپ کی انٹرنیٹ بینکنگ تک رسائی ختم کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔